© rasailojaraid.com

زکوٰۃ کے احکام و مسائل

ابو اُسامہ نوید احمد بشار .... مدرس جامعہ علوم اثریہ جہلم

زکوٰۃ اسلام کا تیسرا بنیادی رکن ہے، اسلام لوگوں کا بہت محسن مذہب ہے، جس میں خدمت انسانیت کو قوانین وضوابط کے ساتھ ایک مستقل فرض کی حیثیت حاصل ہے۔ دوسرے مذاہب اس کی نظیر نہیں ملتی۔ جس میں صاحب استطاعت افراد اپنی زکوٰۃ مستحق لوگوں تک پہنچاتے ہیں، اس میں ایثار اعلیٰ جذبہ پایا جاتا ہے۔ ذیل میں زکوٰۃ ہی کے احکام ومسائل کی تفہیم کی غرض سے سوال وجواب کی صورت میں پیش کیے جارہے ہیں:

سوال کیا معدنیات پر زکوٰۃ ہے؟

جواب نہیں!

سوال کیا قرض میں دی ہوئی رقم پر زکوٰۃ ہے؟

جواب قرض کی واپسی کی اُمیدِ واثق ہو تو زکوٰۃ دے دے، ورنہ جب قرض واپس لوٹے تو گزشتہ تمام سالوں کی زکوٰۃ دے۔

سوال کیا مقروض زکوٰۃ دے گا؟

جواب پہلے قرض ادا کرے، باقی ماندہ رقم اگر نصاب کو پہنچتی ہے تو زکوٰۃ دے دے۔

سوال ایک شخص مر گیا، اس پر ایک دو سالوں کی زکوٰۃ ہے، کیا وہ ادا کی جائے گی؟

جواب زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کا قرض ہے، اس کے متروکہ مال سے ادا کی جائے گی، خواہ اس نے وصیت نہ بھی کی ہو۔

سوال کیا زکوٰۃ کافر کو دی جاسکتی ہے؟

جواب مشرک، کافر اور بدعتی کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔

سوال کیا زکوٰۃ کی رقم مسجد پر خرچ کی جاسکتی ہے؟

جواب نہیں!

سوال سونے کا نصاب کیا ہے؟

جواب بیس دینار (ساڑھے سات تولے) جو کہ پچاسی گرام بنتے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سوال سونا ہے، زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے پیسے نہیں، کیا کرے گا؟

جواب سونے سے کچھ بیچ کر زکوٰۃ دے گا۔

سوال کیا سونے کی زکوٰۃ کرنسی کی صورت میں دی جاسکتی ہے؟

جواب جی ہاں!

سوال بیوی کے زیورات کی زکوٰۃ کون دے گا؟

جواب بیوی خود دے گی۔

سوال کیا باپ بیٹی کو زکوٰۃ دے سکتا ہے؟

جواب اگر شادی شدہ ہے تو دے سکتا ہے، یاد رہے ہر اُس شخص کو زکوٰۃ دے سکتا ہے جو اس کی کفالت میں نہ ہوں۔ اس میں اُصول یہ ہے کہ ہر وہ رشتہ جس کی کفالت بندے کے ذمہ فرض ہو، اسے زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی، جس میں اہل وعیال اور والدین شامل ہیں۔

سوال کیا وقت سے پہلے بھی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب جی ہاں!

سوال کیا زیورات پر زکوٰۃ ہے؟

جواب نصاب کو پہنچنے کی صورت میں زیورات پر زکوٰۃ فرض ہے۔

سوال دو بھائی ایک ہنڈیا میں کھاتے ہیں، ہر ایک کے پاس سونا ہے، جو نصاب کو نہیں پہنچتا، کیا ایسی صورت میں زکوٰۃ دی جائے گی؟

جواب نہیں! چونکہ ہر ایک اپنے سونے کا مالک ہے، وہ نصاب کو نہیں پہنچتا، لہٰذا وہ اکٹھا کر کے زکوٰۃ نہیں دیں گے۔

سوال کیا ایک شخص کے پاس ساڑھے سات تولے سونا اور پچاس تولے چاندی ہے، کیا اس پر زکوٰۃ ہوگی؟

جواب نہیں، کیونکہ سونا اور چاندی دونوں نصاب کو نہیں پہنچتے، نیز سونا اور چاندی دو الگ اجناس ہیں، ان کو ملا کر زکوٰۃ نہیں دی جائے گی۔

سوال حق مہر مقرر ہوا، ادائیگی نہیں ہوئی، زکوٰۃ بیوی دے گی یا خاوند؟

جواب مہر خاوند کے ذمہ بیوی کا حق ہے، جب تک وہ مہر اس کے ہاتھ میں نہیں آجاتا، وہ زکوٰۃ نہیں دے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گی، جب مالکہ بن جائے گی اور وہ نصاب کو پہنچ جائے تو سال گزر جانے پر زکوٰۃ دے گی۔

سوال کیا دُکان میں موجود سامان پر زکوٰۃ ہے؟

جواب جی ہاں! وہ مال تجارت ہے، اس پر زکوٰۃ فرض ہے۔

سوال کیا مکان، گاڑی اور جائیداد پر زکوٰۃ ہے؟

جواب نہیں!

سوال گھر کرائے پر دے رکھا ہے، کیا اس پر زکوٰۃ ہے؟

جواب نہیں! البتہ کرائے کی رقم نصاب کو پہنچتی ہو اور اس پر ایک سال بھی گزر جائے تو اس پر زکوٰۃ ہے۔

سوال ایک آدمی زمین کے لین دین کا کام کرتا ہے، کیا اس کی جائیداد پر زکوٰۃ ہے؟

جواب وہ جائیداد مالِ تجارت ہے، لہٰذا اس پر زکوٰۃ ہے۔

سوال مال تجارت میں زکوٰۃ کی صورت حال کیا ہوگی؟

جواب سال گزرنے پر دکان اور گودام وغیرہ کے مال کی لاگت کا اندازہ لگایا جائے گا، اگر وہ نصاب کو پہنچتی ہو، (یعنی ساڑھے باون تولے چاندی کے برابر ہو) تو اس سے زکوٰۃ نکالی جائے گی، اس میں نقدی منافع شامل کیا جائے گا۔

سوال: اگر زکوٰۃ کی رقم الگ کر لی جائے تو کیا اسے سال بھر بہ وقت ضرورت استعمال کیا جا سکتا ہے؟

جواب: سوال کی تفصیل یہ ہے کہ ایک شخص کے پاس سال بھر مستحق افراد آتے رہتے ہیں، سال مکمل ہونے کے بعد وہ زکوٰۃ کی رقم الگ کر لیتا ہے اور سال بھر اسے مستحقین افراد میں بہ وقت ضرورت استعمال کرتا رہتا ہے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

سوال: زکوٰۃ کی ادائیگی کی مستحسن صورت کیا ہے؟

جواب: سب سے پہلے اپنے رشتہ داروں کو دیکھا جائے، بعد میں پڑوسی اور محلے کا خیال رکھا جائے، اس کے بعد جا کر دوسرے مستحقین کا نمبر آتا ہے، اس میں ہماری گزارش یہ بھی ہے کہ کسی مستحق کو زکوٰۃ کی اتنی مقدار دی جائے کہ اس کی پریشانی جاتی رہے، مختلف افراد میں پانچ سو اور ہزار روپے تقسیم کرنا کوئی مستحسن قدم نہیں۔

سوال کیا سبزیوں پر زکوٰۃ ہے؟

جواب نہیں!

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سوال کسی کے ہاتھ مدفون خزانہ لگ گیا، کیا زکوٰۃ ہے؟

جواب اسی وقت اس میں سے خمس نکالے گا، سال گزرنے کی انتظار نہیں کرے گا۔

سوال کیا بھینسوں پر زکوٰۃ ہے؟

جواب جی ہاں! بھینس گائے ہی کی جنس ہے، لہٰذا اس پر زکوٰۃ ہے۔

سوال کیا گھوڑوں پر زکوٰۃ ہے؟

جواب نہیں! گھوڑوں، خچروں اور گدھوں پر زکوٰۃ نہیں۔

سوال کیا گنے پر زکوٰۃ ہے؟

جواب نہیں!

سوال کن اجناس پر زکوٰۃ فرض ہے؟

جواب گندم، جَو، کھجور، کشمش۔

سوال جن اجناس پر زکوٰۃ ہے تو اُن کی کتنی مقدار پر زکوٰۃ ہے؟

جواب پانچ وسق۔

سوال کیا پھلوں پر زکوٰۃ ہے؟

جواب نہیں!

سوال اجناس میں کتنی زکوٰۃ ہے؟

جواب اگر بارانی فصل ہو تو دسواں حصہ نکالا جائے گا، اگر نہری وغیرہ ہو تو بیسواں حصہ زکوٰۃ دی جائے گی۔

سوال سونے اور چاندی پر کتنی زکوٰۃ دے گا؟

جواب چالیسواں حصہ

سوال جن جانوروں پر زکوٰۃ ہے، ان کی زکوٰۃ کے لیے کیا شرائط ہیں؟

جواب اونٹ، گائے اور بکریوں پر درج ذیل شرائط پوری ہونے پر زکوٰۃ فرض ہے:

۱۔ وہ نصاب کو پہنچ جائیں۔ ۲۔ سال گزر جائے۔

۳۔ کھیتوں میں چرنے والے ہوں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سوال گائیوں کی زکوٰۃ کیسے ادا کی جائے گی؟

جواب تیس گائیوں پر ایک سال کا بچھڑا، چالیس پر دوندا بچھڑا دیا جائے گا۔

سوال کیا مسافر کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب ہاں! اگر ضرورت مند ہو تو دی جاسکتی ہے۔

سوال کیا قیمتی پتھروں اور جواہرات پر زکوٰۃ ہے؟

جواب نہیں!

سوال کیا فیکٹری اور اس میں موجود مشینری پر زکوٰۃ ہے؟

جواب نہیں!

سوال کیا گاڑیوں پر زکوٰۃ ہے؟

جواب ذاتی اور کاروبار میں استعمال ہونے والی گاڑیوں زکوٰۃ نہیں ہے۔ البتہ اگر گاڑیوں کا شوروم بنا رکھا ہے تو ان سب پر زکوٰۃ ہے۔

سوال کیا امام مسجد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب اگر حاجت مند ہے تو اسے زکوٰۃ دینا اچھا ہے۔

سوال کیا تالیف قلب کے لیے مشرک کو زکوٰۃ دی سکتی ہے؟

جواب اگر غرض اور مقصد یہ ہو کہ وہ توحید باری تعالیٰ کو قبول کرلے گا تو دی جاسکتی ہے، جیسا کہ نبی کریم نے صفوان بن امیہ کو حنین کے مالِ غنیمت سے حصہ دیا تھا، جبکہ وہ مشرک تھا۔ (دیکھیں: صحیح مسلم: ۲۳۱۳) ہاں! اگر کوئی کافر مسلمان ہو گیا ہو تو اسے اخلاص، یقین کامل اور اسلام پر بشاشتِ قلبی کے لیے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

سوال اگر ایک ہی وقت میں بہت سارے مصارفِ زکوٰۃ موجود ہوں، تو کیا ایک مصرف میں زکوٰۃ صرف کی جاسکتی ہے؟

جواب دی جاسکتی ہے، کوئی حرج نہیں۔

سوال کیا "سید" کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب نہیں! بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب کے لیے زکوٰۃ لینا جائز نہیں۔

سوال کیا بیوی اپنے شوہر کو زکوٰۃ دے سکتی ہے؟

جواب دے سکتی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سوال کیافاسق انسان کوزکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب جب تالیف قلب مقصود ہوتودی جاسکتی ہے، ورنہ نہیں، بشرطیکہ وہ اسے گناہ کے کاموں میں خرچ نہ کرے۔

سوال کیابے نمازی کوزکوٰۃ کودی جاسکتی ہے؟

جواب نہیں!

سوال ایک آدمی کوقرض دے رکھاہے،کیازکوٰۃ کی مدمیں قرض چھوڑاجاسکتاہے؟

جواب جی ہاں!

سوال کیازکوٰۃ دوسرے شہریاملک میں منتقل کی جاسکتی ہے؟

جواب بوقتِ ضرورت ایساکرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال زکوٰۃ کی رقم سے کسی غریب کوحج یاعمرہ کرایاجاسکتاہے؟

جواب جی ہاں! یہ بھی فی سبیل اللہ کے زمرہ میں ہے۔

سوال کیازکوٰۃ کی رقم سے کسی کے کفن ودفن کااہتمام کرناجائزہے؟

جواب جائزنہیں!

سوال کیازکوٰۃ کی رقم سے قبرستان کی چاردیواری بنانا جائزہے؟

جواب جائزنہیں! کیونکہ یہ مصارفِ زکوٰۃ میں سے نہیں۔

سوال کیاہسپتالوں پرزکوٰۃ خرچ کی جاسکتی ہے؟

جواب ہسپتال زکوٰۃ کامصرف نہیں ہیں۔ البتہ اگرکسی مسکین وغریب کے پاس علاج کے لیے پیسے نہیں ہیں تواسے زکوٰۃ کی رقم دی جاسکتی ہے۔آج کل رفاۓ عامہ کے کاموں میں بھی زکوٰۃ خرچ ہورہی ہے، حالانکہ ایساکرناجائزہوتاتوقرآن مجیدمیں آٹھ مصارف بیان کیے جانے کاکیامقصدباقی بچتاہے؟؟۔

سوال اگربینک میں دس تولے سوناگروی (رہن) رکھ کرقرض لیاہےتوکیااس سونے پرزکوٰۃ ہوگی؟

جواب جی ہاں! اس سونے کامالک گروی رکھنے والاشخص ہی ہے، نہ کہ بینک، البتہ جونقدی رقم قرض لی ہے،اس پرزکوٰۃ نہیں ہوگی۔

سوال کیامیت کاقرض زکوٰۃ سے اداکیاجاسکتاہے؟

جواب جی ہاں! اگروراثت اس قدرنہ ہواورنہ ہی اولادباپ کاقرض اداکرنے کی طاقت رکھتی ہوتوایسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صورت میں زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے۔

سوال: کیا زکوٰۃ کے لیے بلوغت اور عقل مندی شرط ہے؟

جواب: بالکل نہیں! اگر کسی نابالغ بچے کی ملکیت میں نصاب کو پہنچا ہوا مال ہے تو سرپرست اس کی طرف سے اس کے مال سے زکوٰۃ ادا کرے گا، یہی مسئلہ بے وقوف اور پاگل شخص کا ہے۔

سوال: رینٹ پردی ہوئی گاڑیوں کی زکوٰۃ کیسے ادا کی جائے گی؟

جواب: رینٹ پردی ہوئی گاڑیوں پر زکوٰۃ نہیں ہے، البتہ ان سے حاصل ہونے والی آمدن پر زکوٰۃ ہوگی۔

سوال: کیا زکوٰۃ کی رقم سے کسی کو عمرہ یا حج کروایا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! حج اور عمرہ کو نبی کریم ﷺ نے فی سبیل اللہ میں شمار فرمایا ہے، لہٰذا کسی غریب مسلمان کو زکوٰۃ کے مال سے حج وعمرہ کروایا جاسکتا ہے، خواہ اس پر حج کی ادائیگی فرض نہیں ہے۔

سوال: پاکستان میں کئی ایک رفاہی ادارے کام کر رہے ہیں، کیا انہیں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب: زکوٰۃ کے لیے قرآن مجید نے آٹھ مصارف کی حد مقرر کی ہے، اگر کوئی ادارہ ان آٹھ مصارف کے ضمن میں آتا ہے تو اسے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے، ورنہ نہیں، کیوں کہ مطلق طور پر ہر رفاہی کام کیلئے زکوٰۃ کی رقم استعمال نہیں ہوسکتی۔

سوال: پاکستان میں ہر سال زکوٰۃ اکٹھی ہوتی ہے، مگر غربت دور نہیں ہو رہی، اس کی بنیادی وجہ کیا ہے؟

جواب: ہمارے نزدیک اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں مختلف تنظیمیں اور رفاہی ادارے زکوٰۃ اکٹھی کر کے لے جاتے ہیں، مگر غریب پڑوسی کو کوئی نہیں پوچھتا، محلے داروں کا خیال بالکل نہیں رکھا جاتا، اگر زکوٰۃ دیتے وقت سب سے پہلے رشتہ داروں اور بعد میں محلے داروں کا خیال رکھا جائے۔ نیز کسی غریب کو پانچ سو یا ہزار پر ہی نہ ٹرخا دیا جائے، بلکہ اس کے حالات معلوم کر کے اتنی رقم تو ضرور دی جائے کہ اس کی بنیادی ضروریات پوری ہو جائیں۔ ہمارے ہاں بعض ناسمجھ صاحب ثروت حضرات ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ پچاس ہزار زکوٰۃ نکالتے ہیں تو اسے سو آدمیوں میں تقسیم کرتے ہیں، جو ان کے دروازے پر آ کر سوال کرتے ہیں، یہ اقدام انتہائی غیر مناسب ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ وہ کسی ایک غریب کو یہ رقم دے کر اس کی مکمل پریشانی حل کر دیتا۔

© rasailojaraid.com